روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعرات 16 جون 2016ء 10 رمضان 1437 ہجری 16 احسان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 137

افطاری کی دعا

حضرت معاذؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم افطار کے وقت یہ دعا کرتے تھے۔

اللّٰھم لک صمت و علی رزقک افطرت

اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے رزق سے افطار کر رہا ہوں

(سنن ابی داؤد کتاب الصیام باب القول عندالافطار حدیث نمبر 2010)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت ﷺ روزوں میں وصال بھی کرتے تھے۔ جس سے مراد یہ ہے کہ آپ بغیر افطار کئے روزہ مسلسل جاری رکھتے تھے۔ یہ آپ کی غیر معمولی خداداد صلاحیت اور طاقت تھی۔ جب صحابہؓ نے آپ کی تقلید کرنا چاہی تو آپ نے اس سے منع فرما دیا اور فرمایا:۔

مجھے تو میرا رب کھلاتا پلاتا رہتا ہے۔ اس لئے تم اتنی ہی تکلیف اٹھاؤ جتنی تم میں طاقت ہے۔

مگر جب بعض صحابہ نے جوش محبت اور اتباع میں صوم وصال شروع کئے تو آپ نے دو دن متصل روزہ رکھا تیسرے دن اتفاق سے چاند نظر آ گیا تو آپ نے فرمایا اگر چاند نہ نکلتا تو میں اور مسلسل روزے رکھتا۔ آپ کا یہ ارشاد ان پر ناراضگی کے اظہار کے لئے تھا۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب التنکیل لمن اکثر الوصال حدیث نمبر 1829)

ایک دفعہ چند صحابہؓ خاص اس غرض سے ازواج مطہرات کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ رسول اللہؐ کی عبادات کے حالات دریافت کریں۔ وہ سمجھتے تھے کہ آنحضرتؐ رات دن عبادات کے سوا کچھ نہ کرتے ہوں گے۔ حالات سنے تو ان کے معیار کے موافق نہ تھے۔ بولے کہ بھلا ہم کو آنحضرتؐ سے کیا نسبت؟ ان کے تو اگلے پچھلے سب گناہ خدا نے معاف فرما دیئے ہیں۔ ایک صحابیؓ نے کہا کہ اب میں رات بھر نماز پڑھا کروں گا۔ دوسرے نے کہا کہ میں عمر بھر روزہ رکھوں گا۔ تیسرے نے کہا کہ میں کبھی شادی نہیں کروں گا۔ اسی اثناء میں رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے اور فرمایا خدا کی قسم میں تم سب سے زیادہ خدا کی خشیت اور تقویٰ رکھنے والا ہوں لیکن میں بعض دن روزہ بھی رکھتا ہوں اور بعض وقت نہیں رکھتا اور نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب النکاح باب الترغیب فی النکاح حدیث نمبر 4675)

دعائیہ فہرست چندہ وقف جدید

❁ احباب جماعت کی خدمت میں بطور یاددہانی درخواست ہے کہ حسب روایت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں 29 رمضان کی دعائے خاص میں شامل ہونے کیلئے 100% چندہ وقف جدید ادا کرنے والے احباب اور جماعتوں کی فہرستیں بھجوائی جائیں گی۔ احباب اپنے وعدہ جات کو جلد ادا کرنے کی کوشش فرمائیں نیز سب افراد خانہ کو شامل ہونے کی تحریک بھی کریں۔ علاوہ ازیں عہدیداران جماعت، امراء کرام، صدران جماعت، سیکرٹریان مال و وقف جدید سے گزارش ہے کہ 27 رمضان بمطابق 3 جولائی 2016ء تک بذریعہ فیکس یا کوریئر یا دستی جس طرح بھی ممکن ہو دعائیہ فہرستیں دفتر ضرور پہنچا دیں تاخیر نہ ہو۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

میٹرک کا امتحان دینے والے متوجہ ہوں

❁ وہ مخلص نوجوان جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں اپنی درخواستیں نتیجے کا انتظار کئے بغیر وکیل التعلیم کے نام مقررہ فارم پر بھجوا دیں۔ داخلہ فارم یا اس کی فوٹو کاپی مکرم امیر صاحب ضلع سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ نیز یہ فارم براہ راست وکیل التعلیم کے نام خط لکھ کر بھی منگوایا جا سکتا ہے۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

دعا کی خصوصی درخواست

❁ روزنامہ الفضل اور ماہنامہ انصاراللہ کے پرنٹر مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب وڑائچ 30 مارچ 2015ء سے ماہنامہ انصاراللہ کے حوالہ سے ایک جھوٹے مقدمہ میں گرفتار ہیں۔ اسی طرح شکور بھائی بھی ایک مقدمہ میں سزا بھگت رہے ہیں۔ احباب کرام سے تمام اسیران راہ مولا اور مقدمات میں ملوث تمام افراد کی باعزت رہائی کیلئے درخوست دعا ہے۔

❁ پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے ❁

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 6 مئی 2016ء

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

ج: بیت نصرت جہاں ڈنمارک

س: اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے بہت فضل فرمایا ہے یہاں جماعت پر اور بیت الذکر کے ساتھ ایک بڑا ہال دفاتر لائبریری اور دوسری سہولیات مل گئیں۔ اسی طرح بیت الذکر کے سامنے جو مکان لیا تھا اس میں بھی بڑی وسعت پیدا ہوگئی اور مشنری کی رہائش گاہ گیسٹ ہاؤس اور ایک بڑا ہال میسر آ گیا۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل ہیں۔ ان باتوں پر ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے۔

س: شکر گزاری کے طریق اور تقاضے بیان کریں؟

ج: فرمایا! ہمیں ظاہری شکر گزاری یا صرف منہ سے الحمدللہ کہہ کر خوش نہیں ہوجانا چاہئے بلکہ یہ دیکھنا ہوگا کہ کیا ہم اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے احکامات پر عمل کر رہے ہیں؟ کیا ہم اس طرح زندگی گزار رہے ہیں جو ایک مومن کی زندگی ہے۔

س: حضور انور نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جاری رکھنے کا کیا طریق بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے آپ کو یا آپ کے باپ دادا کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق دی ہے تو یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے اور اللہ تعالیٰ نے کسی نیکی کی وجہ سے یہ فضل فرمایا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جاری رکھنے کے لئے ان نیکیوں میں بڑھنا اور اپنی حالتوں کو پہلے سے بہتر کرنا بھی ضروری ہے۔

س: حضور انور نے نئے آنے والوں کو کیا نصائح فرمائیں؟

ج: فرمایا! جنہوں نے خود احمدیت قبول کی ہے وہ یہ جائزے لیں کہ کیا ہم نے اپنے ایمان میں بڑھنے اور اپنے عملوں کو بہتر بنانے کی کوشش کی ہے یا کر رہے ہیں یا وہ ایک وقتی جذبہ تھا جس کی وجہ سے احمدیت کو قبول کر لیا۔ کسی بات سے متاثر ہو کر احمدیت قبول کر لی اور ابھی تک وہیں کھڑے ہیں جہاں پہلے دن تھے۔ فائدہ تو ہمیں تبھی ہوگا جب ہمارا قدم بلکہ ہر قدم ترقی کی طرف بڑھ رہا ہوگا۔

س: ترقی یافتہ ممالک میں ہجرت کر کے آنے والوں کو کن باتوں کا خیال رکھنا چاہئے؟

ج: فرمایا! جوان ترقی یافتہ ملکوں میں ہجرت کر کے آئے ہیں انہیں مسلسل یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ کہیں بہتر حالات نے انہیں دین سے دور تو نہیں کر دیا۔ یورپ کی ترقی سے متاثر ہو کر دین کو بھول تو نہیں گئے۔

س: حضرت مسیح موعود کی متابعت ہم پر کیا ذمہ داریاں ڈالتی ہے؟

ج: فرمایا! ہر احمدی کو یہ جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کیا وہ بیعت کا حق ادا کر رہے ہیں یا حق ادا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کیا ہم پر جو ذمہ داریاں حضرت مسیح موعود نے ڈالی ہیں انہیں ادا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیا ہماری نمازیں ہماری عبادتیں اور ہمارا ہر عمل اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق ہے؟

س: حضرت مسیح موعود نے اس پر آشوب زمانے کی گمراہی سے بچنے کے لئے کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اس پر آشوب زمانے میں جب کہ ہر طرف ضلالت غفلت اور گمراہی کی ہوا چل رہی ہے تقویٰ اختیار کریں۔ خدا کے حقوق ادا کریں۔ دین کو قائم کریں اور گناہوں سے بچیں۔

س: قیام عبادت اور اخلاق کے ضمن میں کن ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے جنوں اور انسانوں کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ کیا ہم اپنے دنیاوی کاموں کو اپنی عبادت پر قربان کرتے ہیں یا اس کے الٹ ہے یا ہماری عبادتیں ہمارے دنیاوی کاموں پر قربان ہو رہی ہیں۔ ایسے بھی ہیں اگر وقت پر نماز پڑھ بھی لیں تو گلے سے اتارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم میں سے بھی ایسے ہیں۔ جو احسان کا سلوک تو ایک طرف رہا دوسرے کے حق مارنے کی کوشش کرتے ہیں پھر ایسے بھی ہیں جو دنیا کا نقصان تو برداشت نہیں کرتے لیکن دین کا نقصان ہو رہا ہو تو برداشت کر لیتے ہیں۔ کتنے ہی ہم میں سے ایسے ہیں جو جذبات پر کنٹرول نہیں رکھتے۔ ذرا ذرا سی بات پر بھڑک جاتے ہیں۔ تو یہ قابل افسوس بات ہے۔

س: ہدایت کس بات پر منحصر ہے؟

ج: فرمایا! ہدایت مجاہدہ اور تقویٰ پر منحصر ہے جب تک تقویٰ پیدا نہ ہو جب تک انسان کوشش نہ کرے جب تک اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال کر دین کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار نہ ہو اس وقت تک حقیقی ہدایت نہیں پا سکتا۔

س: خدا تعالیٰ کو پانے کے لئے حضرت مسیح موعود نے کیا رہنمائی فرمائی ہے؟

ج: فرمایا! جو شخص محض اللہ تعالیٰ سے ڈر کر اس کی راہ کی تلاش میں کوشش کرتا ہے اور اس سے اس امر کی گرہ کشائی کے لئے دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے قانون۔ ''یعنی جو لوگ ہم میں سے ہو کر کوشش کرتے ہیں ہم اپنی راہیں'' ان کو دکھاتے ہیں کے موافق خود ہاتھ پکڑ کر راہ دکھا دیتا ہے۔ اگر طلب ناقص ہو۔ دعا دل سے نہ نکلی ہو۔ عبادت کی طرف توجہ نہ ہو تو پھر خدا نہیں ملتا ہے۔

س: خدا تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت جذب کرنے کے لئے کیا ضروری ہے؟

ج: جب تک انسان پاک دل اور صدق و خلوص سے تمام ناجائز رستوں اور امید کے دروازوں کو اپنے اوپر بند کر کے خدا تعالیٰ ہی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتا اس وقت تک وہ اس قابل نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور تائید اسے ملے لیکن جب وہ اللہ تعالیٰ ہی کے دروازے پر گرتا اور اسی سے دعا کرتا ہے تو اس کی یہ حالت جاذب نصرت اور رحمت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آسمان پر بیٹھا انسان کے دل کے کونوں تک سے واقف ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے جماعت کے قیام کا کیا مقصد بیان فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! تقویٰ کا قیام ہی اس جماعت کے قائم کرنے کا مقصد، اس سلسلہ سے خدا نے یہی چاہا ہے اور اس نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ تقویٰ کم ہو گیا ہے۔ یہ سلسلہ قائم کرنے کا مقصد ہی تقویٰ کا قیام ہے۔ پس یہ جائزے خود ہم اپنی حالتوں سے لے سکتے ہیں۔

س: حضور انور نے عہدیداروں کو کیا ہدایات دیں؟

ج: فرمایا! عہدیداروں میں سے ایسے بھی ہیں جو عہدوں کی خواہش رکھتے ہیں کہ شاید محدود طور پر ہی کچھ نہ کچھ جاہ و حشمت کا وہاں سے اظہار ہو جاتا ہے۔ عہدے اگر ملتے ہیں تو بجائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں اور پہلے سے بڑھ کر دین کی خدمت کا جذبہ ان میں پیدا ہو اس طرف توجہ نہیں ہوتی اور صرف اپنے عہدوں کا زعم ہوتا ہے پس عہدے داروں کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ پس بے غرض ہو کر دین کو دنیا پر مقدم کریں۔

س: حصول اخلاق اور نیکیوں پر قائم ہونے اور برائیوں کے ترک کرنے کی بابت کیا ارشاد ہوا؟

ج: ہمیں ہمارے اخلاق کے بہتر ہونے نیکیوں پر قائم ہونے برائیوں کو ترک کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے ہمسائے کو اپنے اخلاق میں تبدیلی دکھاتا ہے کہ پہلے کیا تھا اور اب کیا ہے وہ گویا ایک کرامت دکھاتا ہے۔

س: سلسلہ احمدیہ سے منسوب ہونے والے احباب کو نصیحت کرتے ہوئے کیا تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا کہ کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ بیٹا اپنے باپ کو بدنام کرے۔ کبھی پسند نہیں کرو گے کہ بیٹا اپنے باپ کو بدنام کرے نہ کوئی باپ یہ پسند کرتا ہے کہ اس کا بیٹا اسے بدنام کرنے والا ہو۔ پس اس واسطے اپنے نمونے ایسے بناؤ کہ نہ دوسروں کی ٹھوکر کا باعث ہو نہ اپنے باپ کو بدنام کرنے والے ہو۔ پس ناخلف بیٹا خود ہی باپ کی بدنامی کا موجب ہو جاتا ہے۔ اسی طرح پر جب کوئی شخص ایک سلسلہ میں شامل ہوتا ہے اور اس سلسلہ کی عظمت اور عزت کا خیال نہیں رکھتا اور اس کے خلاف کرتا ہے تو وہ عنداللہ ماخوذ ہوتا ہے۔

س: دعوت الی اللہ کی اہمیت اور اس کے مؤثر ہونے کے طریق بیان کریں؟

ج: فرمایا! لوگوں کی ہمدردی کا تقاضا ہے کہ میں پکار پکار کر لوگوں کو بلاؤں۔ یہ بھی ہمارا فرض ہے کہ ہم نے بھلائی اور خیر کی راہ دیکھی تبھی ہم نے احمدیت کو قبول کیا اس لئے اب ہمارا فرض ہے کہ ہم پکار پکار کے لوگوں کو کہیں کہ آؤ اور یہیں اپنی دنیا و عاقبت سنوارنے کے رستے دیکھو۔ اس امر کی پرواہ نہیں ہونی چاہئے کہ کوئی اس پر عمل کرتا ہے یا نہیں ہمارا کام بلانا ہے ہمارا کام اصلاح کرنا ہے اس لئے یہ نہ دیکھو کہ کوئی عمل کر رہا ہے کہ نہیں۔

س: ایمان کے درخت کو مضبوط تنے پر کھڑا کرنے کا کیا طریق بیان ہوا؟

ج: فرمایا! ایمان کے لئے خشوع کی حالت مثل بیج کے ہے اور پھر لغو باتوں کے چھوڑنے سے ایمان اپنا نرم نرم سبزہ نکالتا ہے۔ اور پھر مال بطور زکوۃ دینے سے ایمانی درخت کی ٹہنیاں نکل آتی ہیں۔ جو اس کو کسی قدر مضبوط کرتی ہیں درخت کچھ تھوڑا سا مضبوط ہو جاتا ہے۔

س: سلسلہ عالیہ احمدیہ کے روشن مستقبل کی بابت حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! اس زمانہ میں شیطان اپنے تمام ہتھیاروں اور مکروں کو لے کر دین حق کے قلعے پر حملہ آور ہو رہا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ دین حق کو شکست دے مگر خدا تعالیٰ نے اس وقت شیطان کی آخری جنگ میں اس کو ہمیشہ کے لئے شکست دینے کے لئے اس سلسلے کو قائم کیا ہے۔

س: ایمان کب ثواب کا موجب ہوتا ہے؟

ج: فرمایا: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ اس وقت میرے قبول کرنے والے کو بظاہر ایک عظیم الشان جنگ اپنے نفس سے کرنی پڑتی ہے وہ دیکھے گا کہ بعض اوقات اس کو برادری سے الگ ہونا پڑے گا اس کو اس کے دنیاوی کاروبار میں روک ڈالنے کی کوشش کی جائے گی اس کو گالیاں سننی پڑیں گی۔ لعنتیں سنے گا مگر ان ساری باتوں کا اجر اللہ تعالیٰ کے ہاں اسے ملے گا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سویڈن

15

حضور انور کا استقبالیہ تقریب سے پُر معارف خطاب اور مہمانوں کے دلآویز تاثرات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

17 مئی 2016ء

حصہ دوم آخر

حضور انور کا خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب کا آغاز بسم اللہ ...... سے فرمایا اور اس کا انگریزی ترجمہ پیش فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تمام معزز مہمانان! آپ سب پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمت ہو۔ سب سے پہلے تو میں اس موقع پر آپ لوگوں کا آج اس تقریب کی دعوت قبول کرنے پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم اس وقت ایک مشکل دور سے گزر رہے ہیں۔ میرے خیال میں دنیا کا امن اس وقت ہمارے سامنے سب سے اہم اور نازک ترین مسئلہ ہے۔ اس مشکل گھڑی میں ہم حالات کا کس طرح مقابلہ کر سکتے ہیں؟ میرے نزدیک تمام بنی نوع انسان کو قوم، ذات اور رنگ ونسل سے بالا ہو کر امن، پیار، برداشت اور باہمی احترام جیسی بنیادی انسانی اقدار کو بلند کرنا ہوگا۔ کسی شخص کے عقائد، مذہب یا نسل کو بنیاد بنا کر اس سے امتیازی سلوک کرنے کی اب دنیا میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اس لئے حکومت اور مذہب دونوں کو ہر قسم کے تعصب سے پاک ہونا ہوگا۔ ہر ایک کو اپنی مرضی کے مطابق عقائد اپنانے کی آزادی حاصل ہونی چاہئے کیونکہ اس کا عقیدہ ایک ذاتی معاملہ ہے جس کا تعلق صرف اس کے دل ودماغ سے ہے۔ پس ہر شخص کو اپنی مذہبی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی آزادی ہونی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ یہ وقت کی ضرورت ہے کہ ہم سب کو سچائی اور دیرپا امن کے قیام کی آرزو کی تکمیل کے لئے کوشش کرنا ہوگی۔ مگر افسوس کی بات ہے کہ مسلمان ممالک اس وقت دنیا میں عدم استحکام اور جنگ وجدل کا مرکز بنے ہوئے ہیں کیونکہ ان ممالک کی حکومتیں اور رہنما اپنے مذہب کی تعلیمات کی بالکل پروا نہیں کر رہے۔ لیکن مغرب کے رہنے والوں کو بھی اپنے آپ کو اس خطرہ سے محفوظ نہیں سمجھنا چاہئے کیونکہ اس دور میں دنیا سمٹ کر ایک گلوبل ولیج بن چکی ہے اور دنیا کے ایک خطہ میں موجود فتنہ وفساد کا اثر صرف اسی خطہ تک محدود نہیں رہتا۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ مسلم دنیا میں موجود عدم استحکام دن بدن باقی دنیا پر بھی اثر انداز ہو رہا ہے اور درحقیقت اس کا براہ راست اثر ہمیں یہاں سویڈن میں بھی دیکھنے کو ملا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اب لمبے لمبے سفر کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ گزشتہ سال کے دوران ہی اگر کروڑوں نہ سہی لاکھوں افراد جنگ سے متاثرہ ممالک شام اور عراق سے فرار ہو کر بہتر مستقبل کی تلاش میں یہاں مغربی دنیا میں آئے ہیں۔ سویڈش حکومت اور سویڈش لوگوں کی فراخدلی کی وجہ سے اس ملک نے اپنی آبادی کے لحاظ سے اپنے حصہ سے کہیں زیادہ پناہ گزینوں کو قبول کیا ہے۔ اتنی بڑی تعداد میں پناہ گزینوں کو اپنے اندر شامل کرنا بظاہر بہت معقول ہے اور ثابت کرتا ہے کہ سویڈن رحمدل اور فراخدل لوگوں سے بھرا ہوا ہے۔ آپ کی یہ فراخدلی یہاں آنے والے مہاجرین اور پناہ گزینوں پر ایک بہت بڑی ذمہ داری عائد کر دیتی ہے اور ان سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ یہاں ایک پُرامن شہری کی حیثیت سے آکر رہیں اور یہاں کی حکومت اور یہاں کے باشندوں کے مشکور وممنون بن کر رہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دراصل بانی اسلام حضرت محمد ﷺ نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ وہ شخص جو اپنے ساتھی کا شکر گزار نہیں بن سکتا وہ خدا تعالیٰ کا بھی شکر گزار نہیں کہلا سکتا۔ پس ان مسلمان مہاجرین اور پناہ گزینوں کا یہ مذہبی فریضہ ہے کہ اس ملک نے ان کو یہاں رہنے اور یہاں سے فائدے حاصل کرنے کی اجازت دے کر جو احسان کیا ہے وہ ہمیشہ اس کو یاد رکھیں۔ یہ پناہ گزین امن کی تلاش میں اپنی پرانی زندگیاں چھوڑ کر نکلے تھے اور اب جب انہیں سلامتی اور تحفظ مل گیا ہے تو ان کا فرض بنتا ہے کہ وہ اس ملک کے اندر پُرامن طور پر رہیں اور اس ملک کے قوانین کی پاسداری کریں۔ تمام پناہ گزینوں کا فرض ہے کہ وہ اس معاشرہ کا مفید حصہ بنیں اور یاد رکھیں کہ اسلام کے نبی حضرت محمد ﷺ نے یہ تعلیم دی ہے کہ بطور ایک مسلمان وطن سے محبت آپ کے ایمان کا لازمی حصہ ہے۔ پس جس ملک نے ان مہاجرین کو قبول کیا اب ان مہاجرین کا فرض ہے کہ وہ اس ملک کے ساتھ ہمیشہ وفادار رہیں اور اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس ملک کی ترقی اور فلاح کے لئے مدد کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

علاوہ ازیں حکومت کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ صرف ان مہاجرین کو ہی بسانے میں نہ لگی رہے جس کے نتیجہ میں ان کے موجودہ شہریوں کے حقوق نظر انداز ہو جائیں۔ پہلے ہی ایسی رپورٹیں موجود ہیں کہ مقامی شہریوں نے میڈیا سے شکایت کی ہے کہ مہاجرین کو ان پر فوقیت دی جارہی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ایک مقامی عمر رسیدہ خاتون کا مناسب علاج نہیں کیا گیا اور اس کو ہسپتال میں قیام کے دوران پورا کھانا بھی نہیں دیا گیا جبکہ دوسری طرف مہاجرین کا بہترین رنگ میں خیال رکھا جارہا تھا۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ یہ رپورٹس کس حد تک درست ہیں لیکن اگر ان رپورٹس میں کوئی صداقت ہے تو پھر یہ بات بڑی پریشان کن اور خطرناک ہے۔ اگر مہاجرین کو آئندہ بھی اسی طرح فوقیت دی جاتی رہی تو اس کے خطرناک نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ اس قسم کی بے انصافی کی وجہ سے مقامی لوگوں میں طبعی طور پر ناپسندیدگی اور مایوسی کے جذبات فروغ پائیں گے جو بآسانی مہاجرین کے خلاف نفرت میں بدل سکتے ہیں۔ سویڈش قوم ایک عرصہ سے اپنی فراخدلی کی وجہ سے پہچانی جاتی ہے۔ مگر ان کے ساتھ غیر امتیازی سلوک ان کے رویہ میں یکدم تبدیلی بھی لا سکتا ہے جس سے معاشرے کے امن کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے اور پھر یہ تبدیلی ہجرت اور Integration کے مثبت اثرات سے فائدہ اٹھانے کی بجائے نفرت اور تصادم میں اضافہ کا باعث بن سکتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس میں حکومت اور پالیسی سازوں کو یہی مشورہ دوں گا کہ وہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ مقامی لوگوں کے حقوق کسی طرح بھی نظر انداز نہ ہوں یا ان پر کسی بھی قسم کا برا اثر نہ پڑے۔ یہ ایک حساس معاملہ ہے اور اس کو بڑی احتیاط اور توجہ کے ساتھ دیکھنا ہوگا کیونکہ اگر مقامی لوگوں کے اندر مہاجرین کے لئے ناپسندیدگی پیدا ہوگئی تو اس سے خطرناک ردعمل کی کڑی شروع ہو جائے گی۔ مقامی شہری پناہ گزینوں کے خلاف ہو جائیں گے جس کے نتیجہ میں شاید مہاجرین کو معاشرے سے الگ تھلگ کر دیا جائے اور ممکن ہے کہ اس اکیلے پن کے احساس کی وجہ سے بعض مہاجرین انتہاء پسند لوگوں کے ہاتھ لگ کر Radicalisation کا شکار ہو جائیں اور ہو سکتا ہے کہ اس طرح ایک شیطانی چکر شروع ہو جائے جس سے اس قوم کا امن اور سکون برباد ہو جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر خدانخواستہ ایسے شدت پسند چند ایک لوگوں کو بھی Radicalise کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو یہ اس قوم کی خوشحالی، تحفظ اور سلامتی کے لئے بہت بڑا خطرہ بن جائے گا۔ پس جیسا کہ میں نے کہا کہ ایک توازن برقرار رکھنا ہوگا اور بے حد محتاط ہو کر انتہاء پسندی کو دیکھنا ہوگا۔ حکومت جہاں ان مہاجرین کو آباد کرنے کی کوشش کر رہی ہے وہاں ان پر یہ بھی واضح کرنا ہوگا کہ ان مہاجرین سے توقع کی جارہی ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں اور اس معاشرہ کی فلاح کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ دوسری طرف مقامی شہریوں کو یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ سویڈن نے خدمت انسانیت کو اخلاقی فرض سمجھتے ہوئے ان پناہ گزینوں کو قبول کیا ہے۔ اس لئے انہیں چاہئے کہ وہ خدمت اور پیار کے جذبے سے آنے والوں کا استقبال کریں۔ میں پھر سے کہوں گا کہ یہ انتہائی ضروری ہے کہ آپ ان مہاجرین کی اپنے معاشرہ میں Integration پر بہت زیادہ توجہ دیں ورنہ حالات آپ کے قابو سے باہر چلے جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں تک دینی تعلیمات کا تعلق ہے تو میں آپ کو ایک مرتبہ پھر یقین دلاتا ہوں کہ دین سب کے لئے امن، سلامتی اور پیار کا مذہب ہے۔ (دین) تقاضا کرتا ہے کہ وہ اپنے وطن سے محبت کریں، اپنے وطن سے وفادار رہیں اور اس کے قوانین کی پاسداری کریں۔ یہاں کے مسلمان ائمہ کو مغرب میں آنے والے تمام مہاجرین کو یہ پیغام دینا چاہئے۔ ان لوگوں کو بتانا چاہئے کہ اس ملک اور قوم کا مشکور ہونا ان کا (دینی) فریضہ ہے۔ انہیں اس بات کی یاد دہانی کروائی جانی چاہئے کہ ان لوگوں کو ایک نئی زندگی ملی ہے اور اپنے بچوں کی ایک ایسے ملک میں پرورش کرنے کا موقع ملا ہے جس میں کوئی جنگ یا فساد نہیں ہے۔ اس لئے ان پر فرض ہے کہ وہ اپنے اس نئے گھر کی قدر کریں اور اس کا خیال رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بات کو آگے بڑھاتے ہوئے میں آپ کے سامنے چند (دینی) تعلیمات پیش کروں گا جن کے متعلق میرا یقین ہے کہ یہ تعلیمات مقامی سطح پر معاشرہ میں امن قائم کرنے کے لئے ایک بڑا کردار ادا کر سکتی ہیں۔ قرآن کریم کی سورۃ المائدہ کی آیت 9 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

’’اے ایماندارو! تم انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے اللہ کے لئے ایستادہ ہو جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کردے کہ تم انصاف نہ کرو۔ تم انصاف کرو، وہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے یقیناً آگاہ ہے‘‘۔

اس آیت کے الفاظ بہت واضح ہیں جہاں مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے دشمنوں کے خلاف بھی بغض اور کینہ نہ رکھیں اور ان سے بدلہ نہ لیں۔ بلکہ انہیں تعلیم دی گئی ہے کہ خواہ کیسے بھی حالات ہوں وہ ہمیشہ ہر معاملہ میں انصاف پر قائم رہیں۔ دیکھیں معاشرہ میں امن قائم کرنے کے لئے یہ کس قدر خوبصورت تعلیم ہے۔ اسلام نے صرف مسلمانوں کو انصاف پر قائم رہنے کی تاکید نہیں کی بلکہ وہ معیار بھی بیان فرمائے جن کا انصاف تقاضا کرتا ہے۔ قرآن کریم کی سورۃ النساء کی آیت 136 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

’’اے ایماندارو! تم پوری طرح انصاف پر قائم رہنے والے اور اللہ کے لئے گواہی دینے والے بن جاؤ۔ گو تمہاری گواہی تمہارے اپنے خلاف یا والدین یا قریبی رشتہ کے خلاف پڑتی ہو‘‘۔

پس اسلام سکھاتا ہے کہ ایک مسلمان کو سچائی اور انصاف کے بول بالا کے لئے اپنے نفس، اپنے والدین یا اپنے قریبی عزیز کے خلاف بھی گواہی دینے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ یقیناً اس سے بہتر انصاف کے معیار ہو ہی نہیں سکتے۔ پس یہی تعلیم دنیا میں امن کے قیام کا دروازہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

قرآن کریم کی سورۃ الحجرات کی آیت 10 میں قیام امن کے لئے ایک اور سنہری اصول بیان ہوا ہے جہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر قومیں یا گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو دیگر فریقوں کو جمع ہو کر اس تنازعہ کا پُرامن حل تلاش کرنا چاہئے۔ اگر پُرامن حل ممکن نہ ہو تو پھر ظلم وستم اور بے انصافیوں کو روکنے کی کوشش میں تمام قوموں کو کندھے ملا کر ایک دوسرے کے ساتھ کھڑا ہونا چاہئے۔ اگر دنیا اس اصول کی اہمیت جان لیتی ہے تو پھر بنی نوع انسان کے لئے ابھی وقت ہے کہ وہ آنے والی جنگ کے شکنجے سے بچ نکلے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس مختصر وقت میں، میں نے صرف چند مثالیں بیان کی ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام وہ نہیں ہے جس کے بارہ میں آپ نے میڈیا میں پڑھا یا سنا ہے۔ قرآن کریم نعوذ باللہ کوئی انتہاء پسندی اور دہشت گردی پھیلانے کی کتاب نہیں ہے بلکہ یہ تو پیار، ہمدردی اور انسانیت کی تعلیم ہے۔ اگر مسلمان اپنے مذہب کی حقیقی تعلیمات پر عمل کرتے تو ان کے ملکوں میں کوئی خانہ جنگی اور تصادم نہ ہوتا اور نہ ہی ان کے مسائل دیگر ملکوں تک جا پہنچتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اگر ہم اسلام کی حقیقی تصویر دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں رسول کریم ﷺ اور آپ کے خلفائے راشدین کے ادوار کو دیکھنا ہوگا۔ ان کی قائم کردہ اعلیٰ مثالیں ثابت کرتی ہیں کہ اسلام امن اور انصاف کے لئے ایک شمع ہے جو عالمی مذہبی آزادی اور Pluralism کی ضمانت دیتا ہے۔ مثال کے طور پر دوسرے خلیفہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں اسلام سیریا تک پھیل گیا جہاں ایک مسلمان حکومت قائم ہوئی۔ مگر رومن حملے کے نتیجہ میں مسلمانوں کو مجبوراً ملک چھوڑنا پڑا اور تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ جب مسلمان شام سے نکلے تو وہاں کے عیسائی باشندوں کی آنکھوں میں آنسو جاری ہو گئے اور وہ بڑی رقت کے ساتھ مسلمانوں کی واپسی کے لئے دعائیں کرنے لگے۔ کیونکہ انہوں نے دیکھ لیا تھا کہ مسلمان حکومت نے ہمیشہ ان کے حقوق کی کس طرح حفاظت کی ہے۔ پس یہ بڑے دکھ اور افسوس کی بات ہے کہ دور حاضر میں مسلمان حکومتیں اور مسلمان رہنما اپنے مذہب کی اصل تعلیمات کو بھلا بیٹھے ہیں اور انہیں صرف اپنی طاقت، ذاتی مفادات اور کرسی کی فکر لگی ہوئی ہے۔ ان کے مظالم اور بے انصافیوں کے سبب مقامی لوگوں میں مایوسی اور بے چینی بڑھ رہی ہے جس سے انتہاء پسند اور دہشت گرد تنظیمیں بھرپور فائدہ اٹھا رہی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بہرحال اس مشکل دور میں بڑی طاقتوں اور عالمی اداروں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ہمہ وقت انصاف سے کام لیں۔ جہاں کہیں بھی تنازعات جنم لیں وہاں اقوام متحدہ جیسی عالمی تنظیموں کو غیر جانبداری اور برابری کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور ان کا مقصد صرف اور صرف امن کا قیام اور تمام فریقوں کے مابین ہم آہنگی پیدا کرنا ہونا چاہئے۔ سچ تو یہ ہے کہ اگر ملکوں اور بعض گروہوں نے ماضی میں انصاف سے کام لیا ہوتا تو عدم استحکام ہمیں آج نظر آ رہا ہے وہ نہ ہوتا اور نہ ہی آج ہمیں ریفیوجی کرائسز کا سامنا کرنا پڑ رہا ہوتا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر قرآن کریم کی سورۃ المومنون کی آیت 9 میں ایک اور نہایت اہم اسلامی اصول بیان ہوا ہے۔ جس میں آتا ہے کہ ’’حقیقی مسلمان وہی ہیں جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں‘ یعنی جو ذمہ داریاں ان کے سپرد کی جاتی ہیں ان کو ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ اصول صرف مسلمانوں کے لئے نہیں بلکہ تمام ملکوں اور قوموں کے لئے ایک عالمی اصول ہے۔ تمام حکومتوں اور عالمی اداروں کے سپرد امانتیں ہیں اور ان کے سربراہوں کا یہ فرض ہے کہ وہ ایمانداری، سچائی اور انصاف پر قائم رہتے ہوئے ان امانتوں کا حق ادا کریں۔ حکومتوں اور سیاستدانوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کی خدمت کریں اور قوموں کے مستقبل کی حفاظت کریں اور اس ذمہ داری کو معمولی نہ سمجھیں۔ اسی طرح اقوام متحدہ کے منشور میں ہے کہ اس تنظیم کا بنیادی مقصد آنے والی نسلوں کو جنگ کی اذیت سے بچانا اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر امن سے رہنا اور عالمی امن کو قائم رکھنا ہے۔ اقوام متحدہ کا منشور بڑی وضاحت سے کہتا ہے کہ اس تنظیم کے مقاصد میں بنی نوع انسان کو ان غلطیوں سے محفوظ رکھنا ہے جن کی وجہ سے بیسویں صدی میں دو عالمی جنگیں ہوئیں۔ پس اس اہم ذمہ داری کو پیش نظر رکھتے ہوئے اقوام متحدہ کو اپنے اعلیٰ مقاصد پورے کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور امن عالم کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اسے دور حاضر کا سب سے اہم ترین مسئلہ سمجھنا چاہئے۔ مگر افسوس کی بات ہے کہ اس ذمہ داری کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں پھر سے کہتا ہوں کہ اگر تمام فریق اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور انصاف سے کام لیتے ہوئے ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں تو ابھی بھی وقت ہے کہ جنگ وجدل کے سیاہ بادل جو ہمارے سروں پر منڈلا رہے ہیں وہ چھٹ جائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس میں ایک مرتبہ پھر دنیا کی بڑی طاقتوں کو کہوں گا کہ وہ یکجہتی اور اخلاص کے ساتھ دنیا کے امن کے لئے بھرپور کوشش کریں۔ اللہ دنیا والوں کو حکمت دے اور بنی نوع انسان کو وسیع تر مفاد کی خاطر ذاتی مفادات ایک طرف رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اگر ہم ایسا کرنے میں ناکام ہوتے ہیں تو پھر جیسا کہ میں پہلے بھی کئی مواقع پر کہہ چکا ہوں کہ دنیا اس وقت تیسری جنگ عظیم کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے جس کے اثرات آنے والی کئی نسلوں تک جاری رہیں گے کیونکہ بہت سی قوموں کے پاس نیوکلیئر ہتھیار ہیں اور اس جنگ کے نتائج ہمارے وہم وگمان سے باہر ہیں۔ پس ہمیں اپنے آپ سے یہی سوال کرنا ہوگا کہ کیا ہم اپنے بچوں اور آنے والی نسلوں کے لئے بہتر دنیا چھوڑ کر جانا چاہتے ہیں یا پھر ہم ان کو جنگ وجدل، کشت وخون اور ایک ناقابل بیان درد والم کا وارث بنا کر جانا چاہتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ انسانیت کی حفاظت فرمائے اور ہم سب پر رحم فرمائے اور تمام لوگوں کو دوسروں کے ساتھ انصاف، حکمت اور خیر سگالی کے ساتھ پیش آنے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ اس قابل بن سکیں کہ ہم اپنے بچوں اور آنے والی نسلوں کی حفاظت کر سکیں۔ ان الفاظ کے ساتھ میں آپ سے اجازت لیتا ہوں مگر اس سے پہلے ایک بار پھر آپ سب کا دعوت قبول کرنے پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب پر فضل فرمائے۔ بہت شکریہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب آٹھ بجکر پانچ منٹ تک جاری رہا۔ خطاب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی جس میں تمام حاضرین اپنے اپنے طریق پر شامل ہوئے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ممبران پارلیمنٹ کو تحائف دیئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے بعد پروگرام کے مطابق تمام مہمانوں نے حضور انور کی معیت میں کھانا کھایا اور اس دوران مختلف مہمان باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاس آتے اور ملاقات کی سعادت حاصل کرتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان مہمانوں کے ساتھ گفتگو فرمائی اور بہت سے مہمانوں نے درخواست کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کا بھی شرف حاصل کیا۔

یہ پروگرام آٹھ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مہمانوں کے تاثرات

آج کی اس تقریب میں شامل مہمانوں پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب نے گہرا اثر چھوڑا ہے۔ بہت سے مہمانوں نے برملا اپنے جذبات، خیالات اور تاثرات کا اظہار کیا۔ ان میں سے چند مہمانوں کے تاثرات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفہ کی تقریر بہت اعلیٰ تھی کیونکہ اس تقریر میں خلیفہ کی سویڈن کی صورتحال پر بھی گہری نظر دیکھنے کو ملی ہے، خاص کر مہاجرین کے معاملات اور یہ بہت دلچسپ تھا۔ سویڈن میں مہاجرین کی آمد کے حوالہ سے خلیفہ کا ایک خاص نقطہ نظر ہے کہ مہاجرین کو یہاں کے معاشرے کے لئے اپنی ذمہ داری ادا کرنی چاہئے اور سویڈش افراد کو بھی نظر انداز نہیں کیا جانا چاہئے۔ یہ بات بہت اچھی تھی اور سویڈن میں کوئی سیاستدان ایسی بات نہیں کرتا۔

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ میرے لئے بہت بہت اچھا پروگرام تھا۔ (دین) اور آپ کے مذہب کے بارے میں مجھے ایک نئی تصویر دیکھنے کو ملی ہے۔ **اگر زیادہ لوگ آپ لوگوں کی آواز سنیں تو دنیا مزید بہتر جگہ بن سکتی ہے۔**

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مجھے آج بہت کچھ سیکھنے کو ملا ہے۔ یہ بہت متاثر کن تھا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر، اس سے امید بندھی ہے۔ میں بہت شکر گزار ہوں کہ خلیفہ یہاں آئے ہیں۔ خلیفہ کے پیغام نے ہمیں احساس دلایا ہے کہ ہم کسی تنازعہ کو دیکھ کر آنکھیں بند نہ کر لیا کریں کہ یہ خود ہی ختم ہو جائے گا۔ **یہ بہت ٹھوس پیغام تھا** اور میں اس کے لئے بہت شکر گزار ہوں۔

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ بہت اچھا تجربہ تھا۔ مجھے جب مالمو (بیت) کی دعوت ملی تو میں بہت خوش ہوا لیکن یہاں شرکت کر کے تو خوشی کی انتہا نہیں رہی۔ میں بہت متاثر

ہوں۔ خلیفہ کے پیغام کو سنا ہے اور مجھے اس میں حکمت، محبت اور امن ہی ملا ہے کیونکہ یہ سراسر محبت کا پیغام ہے۔ **جتنا خلیفہ خطاب فرماتے جاتے اتنا ہی میں متاثر ہوتا جارہا تھا۔**

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

لوگوں کو ایک جگہ اکٹھا کرنا بہت اچھی خواہش ہے کیونکہ آجکل دنیا میں ایسی طاقتیں کام کر رہی ہیں جو انسان کو انسان سے دور کرنا چاہتی ہیں۔ سب کو ایک جگہ اکٹھا کرنے میں آپ ہر لحاظ سے کامیاب ہوئے ہیں، کیونکہ جب ہم ملتے ہیں تو ہماری آنکھیں کھلتی ہیں اور ہمیں مزید سیکھنے کو ملتا ہے اور ہمیں تعصب سے لڑنے کا حوصلہ ملتا ہے۔ (دین) کے خلاف بہت تعصب پایا جاتا ہے اور بہت سے لوگ احمدیہ جماعت کے مقصد کو نہیں جانتے۔ جب ہم اکٹھے ہوتے ہیں تو اس کے ذریعہ باہمی مفاہمت بڑھتی ہے اور اس طرح ہم امن اور ہم آہنگی کے پیغام کو آگے پھیلا سکتے ہیں۔

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مجھے بہت خوشی ہے کہ آپ نے یہاں آنے کی دعوت دی۔ مجھے خلیفہ کی باتیں سن کر بہت اچھا لگا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ آپ نے ایسے موضوع پر بات کی ہے۔ یہاں اکثر مذہبی رہنما ایسے امور پر بات نہیں کرتے کہ مہاجرین کی کیا ذمہ داریاں ہیں، معاشرے کے لئے ان کے کیا فرائض ہیں اور سویڈش قوم کو مہاجرین کا کیسے خیال رکھنا چاہئے۔ **یہ بہت ٹھوس خطاب تھا** کہ مہاجرین کی ذمہ داری ہے کہ سویڈش معاشرے میں مدغم ہوں اور ساتھ ہی سویڈش معاشرے اور سیاستدانوں کے لئے بھی پیغام تھا کہ وہ معاشرے کو کس طرح بہتر بنا سکتے ہیں۔

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ بہت ہی متاثر کن ہے کہ کوئی روحانی شخصیت کی باتیں نہ صرف آپ کی عقل کو بھا رہی ہوں بلکہ ان باتوں کا اثر آپ کے دل پر بھی پڑ رہا ہو۔ یہ میرے لئے بہت ہی تقویت کا باعث تھا اور اس سے مجھے ایک نیا ولولہ ملا ہے کہ ہمیں ان حالات کو تبدیل کرنا ہے، جو دنیا میں بربادی کا باعث ہیں، ہم ان مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔ یورپ کے جوار میں جنگ کی وجہ سے جو مہاجرین کا مسئلہ درپیش ہے، اگر ہم سب محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کے پیغام کو سنیں اور اس پر عمل کریں تو ہم یہ مسئلہ بھی حل کر سکتے ہیں۔

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کہ میں اس پروگرام میں شریک ہوا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو خلیفہ نے کہا ہے وہ بہت ہی اہم پیغام ہے اور یہ امن، محبت اور ہم آہنگی کا پیغام ہے۔ ہر ایک کو اس پیغام پر عمل کرنا چاہئے۔ **میں بہت متاثر ہوا ہوں** اور یہ ایک بہت اہم کام ہے۔ مجھے ایک نیا حوصلہ ملا ہے۔

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جب آپ احمدیہ جماعت کے مقاصد اور اس کے بیک گراؤنڈ کو دیکھتے ہیں اور دنیا بھر میں خلیفہ اور احمدیوں کی خدمات پر نظر کرتے ہیں تو (دین) کی اچھائیاں سمجھ میں آتی ہیں۔

ایک مہمان Ake Bader صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفہ کا پیغام بہت اہم تھا کہ رواداری اور دوسروں کو اپنے عقائد پر قائم رہنے کا حق دینے سے ہی امن قائم ہوسکتا ہے۔ خاص طور پر ریفیوجی کرائسس کے حوالہ سے یہ بات بہت اچھی لگی ہے کہ ان مہاجرین کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اس آزادی کی قدر کریں اور معاشرے کے مفید وجود بنیں۔ خلیفہ نے مقامی لوگوں کو بھی احساس دلایا ہے کہ وہ مہاجرین کی مشکلات میں ان کی مدد کریں اور زیادہ مطالبات نہ کریں۔ **خلیفہ امن کی علامت ہیں** اور میں نے اسلام کے بارہ میں بہت کچھ سیکھا ہے۔

عراق سے آنے والے ایک عیسائی مہاجر سلام صاحب بھی اس موقع پر آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفہ کی باتیں بہت اچھی تھیں اور انہوں نے صرف امن اور باہم متحد ہونے کی بات کی۔ میں نے عراق میں کبھی ایسی باتیں نہیں سنیں۔ وہاں لوگ (دین) کی وہ شکل پیش نہیں کرتے جو آپ کے خلیفہ بتارہے ہیں۔ کاش کہ عراقی خلیفہ کی بات سن لیتے تو ہمیں اس طرح ہجرت نہ کرنا پڑتی اور یہاں سویڈش لوگوں کے سامنے بھکاری بن کر نہ آتا۔ یہاں سویڈش لوگوں کو لگتا ہے کہ میں کوئی حق جمانے آیا ہوں، یہ احساس میرے لئے بہت برا ہے۔ **عراق میں آپ کے خلیفہ جیسا ایک شخص بھی نہیں ہے۔** خلیفہ تو صاف صاف بات کرتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ دنیا میں کیا ہو رہا ہے۔ آپ کی جماعت تمام...... سے بہتر ہے۔

ایک مہمان Joham Winfalt نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفہ کی تقریر سب سے بہتر تھی اور اس کی وجہ یہ ہے کہ خلیفہ کی باتیں دل سے نکلتی ہیں اور دل پر اثر کرتی ہیں۔ سیاستدان لوگوں کو خوش کرنے کے لئے بات کرتے ہیں مگر خلیفہ کھل کر اور جرأت سے بات کرتے ہیں۔ خلیفہ نے بعض بہت اہم اور پُرحکمت نصائح کی ہیں۔ مجھے دین کے بارے میں بہت کچھ جاننے کو ملا ہے۔ میں اس بات سے اتفاق کرتا ہوں کہ مہاجرین کو نئی جگہ آکر اس ملک کی عزت کرنی چاہئے اور حکومت کو بھی چاہئے کہ وہ ریفیوجیز کی رہنمائی کرے کہ ان سے کیا توقع کی جاتی ہے۔ خلیفہ نے بتایا کہ امن دونوں اطراف کے مثبت رویوں پر منحصر ہے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ مہاجرین کو خوش آمدید کہیں۔ میں سیاسی معاملات میں بہت دلچسپی لیتا ہوں اور میں نے ریفیوجی کرائسز پر بیشمار مضامین پڑھے ہیں مگر میں نے **خلیفہ جیسا متاثر کن تجزیہ نہیں پڑھا۔** بہت سے لوگوں کو دین کا ایک غلط تاثر ہے۔

ایک مہمان Eva Lofgrem نے اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

میں 1970ء سے احمدیوں کو جانتی ہوں جب میں ویسٹ افریقہ میں تھی اور وہاں کچھ احمدیوں سے ملی تھی۔ میں آپ کے خلیفہ سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ انہیں سویڈن کے بارے میں بہت علم تھا۔ انہوں نے ایسی باتیں کیں جن کا پہلے مجھے کچھ علم نہ تھا۔ خلیفہ نے سیاسی موضوع پر تقریر کی اور مسائل کا حل پیش فرمایا، میں آپ کی باتوں سے سو فیصد اتفاق کرتی ہوں۔ خلیفہ نے (دین) کی اصل تصویر پیش کی ہے۔ ریفیوجی کرائسز کے بارے میں خلیفہ گہرا تجزیہ رکھتے ہیں اور ان کی بات بالکل ٹھیک ہے کہ دونوں فریقوں کو ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہئے۔ میں Diversity کے موضوع پر لیکچرز دیتی ہوں اور بہت سے لوگوں سے ملتی ہوں، میں سمجھتی ہوں کہ آپ کے خلیفہ ...... کے لئے ایک مثالی نمونہ ہیں۔ **یہ بہت خوب تھا کہ خلیفہ اپنی بات قرآنی حوالہ جات سے کر رہے تھے۔** خلیفہ نے اقوام متحدہ کے قوانین کا بھی ذکر کیا۔ میرے بہت سے قریبی دوست ہیں جو (دین) سے بہت خوفزدہ ہیں۔ اب میں انہیں جا کر بتاؤں گی کہ دین کی حقیقت کیا ہے اور یہ کہ دین سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مجھے اس تقریر کا یوٹیوب لنک بھجوا دیں تو میں اپنے سارے دوستوں تک پہنچاؤں گی۔

ایک مہمان Mr. Stig نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ ایک بہت دلچسپ تقریر تھی اور میں نے آج سے پہلے کبھی کسی کو (دین) کے بارے میں اس انداز سے بات کرتے نہیں دیکھا۔ خلیفہ نے دنیا کے مختلف مسائل کا ذکر کیا اور یہی نصیحت کی کہ امن قائم کرو۔ آج بھی اور آنے والی نسلوں کے لئے بھی یہی کلیدی پیغام ہے۔ خلیفہ بڑے پُروقار طریق پر امن کی بات کر رہے ہیں۔ میں ان کی بہت عزت کرتا ہوں۔

ایک مہمان Mrs. Sibylla نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جو پیغام خلیفہ نے دیا ہے، یہی اصل پیغام ہے جو تمام مذاہب نے اپنے آغاز میں دیا ہے، ہر مذہب کی بنیادی تعلیم یہی ہے۔ خلیفہ سب کو ایک بات کی طرف بلا رہے ہیں۔ آپ کی باتیں سن کر مجھے یقین ہوگیا ہے کہ مذہب دنیا کے مسائل کی وجہ نہیں ہے۔ اگر مسلمانوں کے ساتھ ہمارے اختلافات ہیں تو وہ مذہب کے نہیں بلکہ کلچر کے ہیں۔ خلیفہ کا پیغام بہت سادہ ہے کہ ایک دوسرے کی عزت کرو اور باہمی اختلافات سے بچو۔ **میں امن کے لئے خلیفہ کی کوششوں کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہوں۔**

آج سے پہلے مجھے (دین) کے بارہ میں کچھ علم تھا مگر اب مجھے اور بہت پتہ چل گیا ہے اور میں نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ اب میں قرآن پڑھنے کی کوشش کروں گی۔ **خلیفہ کے پیغام نے مجھے مستقبل کے بارہ میں ایک نئی امید دے دی ہے۔**

ایک مہمان Goram نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفہ کی تقریر بہت دلچسپ تھی۔ میں حیران ہوں کہ اتنے ممبران پارلیمنٹ آئے تھے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ تمام ممبران پارلیمنٹ آپ کے اور آپ کی تحریکات کے ساتھ ہیں۔ **خلیفہ کو دیکھنا اور امن کے پیغام کو سننا بہت اچھا تھا۔** خلیفہ کا پیغام وقت کی اہم ضرورت ہے۔ خلیفہ کو دیکھ کر لگتا ہے کہ آپ بہت رحمدل اور روحانی شخصیت ہیں۔ خلیفہ نے جو کچھ کہا وہ قرآن کی آیات کی روشنی میں کہا جو ثابت کرتا ہے کہ جو آپ کہہ رہے ہیں وہ دینی تعلیم بھی وہی ہے۔ قرآنی الفاظ اپنے اندر بہت جاذبیت رکھتے ہیں۔

میں حیران تھا کہ انہوں نے Refugee Crisis کے بارہ میں اتنا کچھ فرمایا کیونکہ اکثر مذہبی راہنما اس موضوع سے دور رہتے ہیں۔ مجھے اس Case کا نہیں پتہ تھا کہ کسی عورت کو ہسپتال میں اچھے علاج سے روکا گیا اور یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کا علم بہت وسیع ہے اور آپ کس قدر ہمارا خیال کرتے ہیں۔

خلیفہ نے بتایا کہ اگر مہاجرین ذمہ داری سے کام نہ لیں گے تو اس کے برے نتائج نکلیں گے۔ خلیفہ دنیا میں تفرقہ کو روکنا چاہتے ہیں اور یہ ایک قابل تعریف بات ہے۔ انہوں نے ہمیں ایک تنبیہ کی ہے کہ اگر دونوں اطراف نے امن قائم کرنے کی خاطر اپنی ذمہ داری پوری نہ کی تو ایک Chain Reaction شروع ہوسکتا ہے۔

میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کے سربراہ ایک بہت ہی اچھے خطیب ہیں۔ وہ اس انداز سے بولے جس نے مجھے ہلا دیا۔ آپ انہیں Your Holiness کہتے ہیں مگر میں ان کو Your Highness بھی کہنا چاہوں گی۔

ایک مہمان Gunnar Hendrikson نے اپنے جذبات کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

بہت اچھا پروگرام تھا اور خلیفہ کا ریفیوجی کرائسز پر تجزیہ بہت خوب تھا۔ خلیفہ بہت پُرحکمت باتیں کرتے ہیں اور اپنے بیان میں سچے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ تمام...... کا آپ کے خلیفہ جیسا سربراہ ہوتا جو انہیں امن اور سچائی کی طرف لاتا۔ صرف ایک سوال ہے کہ آپ کی عورتیں کہاں ہیں؟

ایک پولیس اہلکار Aaron بھی اس پروگرام میں شریک تھے۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفہ کا خطاب بہت متاثر کن تھا۔ خلیفہ نے صحیح بات کی کہ ہم ادھر سویڈن میں بھی متاثر ہوئے ہیں اور خطرہ سے باہر نہیں ہیں۔ یہ تقریب، ان تمام تقریبات سے زیادہ پُرامن تھی جن میں میں کبھی بھی

گیا ہوں۔ (دینی) رہنما کے امن کے پیغام سننے کے لئے تمام پیشوں سے تعلق رکھنے والے لوگ اکٹھے ہوئے تھے۔ **یہاں آنا ایک شرف تھا کیونکہ وہ یقیناً ایک عظیم رہنما ہیں۔**

خلیفہ نے کہا تھا کہ ہمیں باہمی اختلافات بھلا کر متفق علیہ باتوں پر غور کرنا چاہئے۔ Refugee Crisis ایک بہت اہم مسئلہ ہے اور خلیفہ نے ہمیں بتایا ہے کہ باہمی احترام قائم کر کے ہی اس مسئلہ کو حل کیا جاسکتا ہے۔ یقیناً میں نے آج دین کے بارہ میں بہت کچھ سیکھا ہے۔

ممبر آف پارلیمنٹ Mr. Valter نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مجھے Refugee Crisis پر خلیفہ کا تجزیہ بہت اچھا لگا۔ یہ دور حاضر کا موضوع ہے اور بہت اچھا ہوا کہ ہمیں خلیفہ کے خیالات کا بھی علم ہوگیا۔ خلیفہ نے کہا کہ دونوں طرف ذمہ داریاں ہیں اور حکومت اور UN کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بڑے بڑے وعدوں اور Mandates کو پورا کریں۔ خلیفہ جہاں بھی جاتے ہیں امن پھیلاتے ہیں۔

ممبر آف پارلیمنٹ Mr. Bengt نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

ہمارے لئے بڑے فخر کی بات ہے کہ دنیا کا ایک عظیم لیڈر سویڈن آیا۔

موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے حوالہ سے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: یہ ایک عظیم شخصیت کی عظیم تقریر تھی۔ خلیفہ کا پیغام صرف سویڈن کے لئے نہیں بلکہ پورے یورپ بلکہ پوری دنیا کے لئے ہے کہ عالمی رہنماؤں کو چاہئے کہ امن کے لئے کوشش کریں اور اپنی اقوام کو محبت کے ساتھ گھائل کریں۔ خلیفہ نے مہاجرین کو بھی توجہ دلائی ہے کہ وہ مقامی معاشرے میں Integrate کریں۔ یقیناً خلیفہ نے مجھے اور میرے پارلیمانی ساتھیوں کو بہت کچھ سوچنے کو دیا ہے۔

ایک پولیس اہلکار Jorgen Karlsson نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

پروگرام سے پہلے میں حفاظت کے حوالہ سے فکرمند تھا۔ لیکن یہاں آکر دیکھا تو بہت اچھے انتظامات کئے ہوئے تھے۔

موصوف نے کہا: خلیفہ کے اس پروگرام میں شامل ہونا میرے لئے بڑے اعزاز کی بات ہے۔ اس تشویشناک دور جس سے ہم گزر رہے ہیں اس کے حوالہ سے خلیفہ کا پیغام بہت اہمیت کا حامل تھا۔ **یہ بہت ضروری ہے کہ خلیفہ وقت جیسی شخصیت ہمارے درمیان موجود ہو** جو ہمیں انسانی ہمدردی کی اہمیت کا احساس دلائے۔

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بیان کیا:

خلیفہ کا خطاب بہت شاندار تھا۔ دل کر رہا تھا کہ خطاب ختم ہی نہ ہو۔

اسی طرح ایک سویڈش خاتون Miss Anna صاحبہ جو اس پروگرام میں شامل تھیں انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

بہت سے لوگ سچ بولنے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن آپ کو حقیقت کا علم اسی وقت ہوتا ہے جب آپ ان کی باتیں سنتے ہیں اور آج شام مجھے سچ ہی سننے کو ملا۔

ایک مہمان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

امن کے قیام کے حوالہ سے بات سن کر بہت اچھا لگا اور بالخصوص ایک ...... رہنما کی طرف سے امن کا پیغام سن کر بہت اچھا لگا۔ میری خواہش ہے کہ تمام ...... کی سوچ احمدی کی طرح ہوجائے۔ مجھے امید ہے کہ اس طرح مشرق وسطیٰ اور باقی دنیا میں امن قائم ہوجائے گا۔

تقریب میں شامل ایک سویڈش مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میرے خیال میں خلیفہ نے اپنی تقریر بہت سوچ سمجھ کر اور پوری تیاری کے ساتھ لکھی تھی کیونکہ ان کو سویڈن کے اندرونی حالات کا بھی بخوبی اندازہ تھا۔ یہاں سویڈن میں موجود پناہ گزینوں کے مسئلہ پر ان کی سوچ بہت منفرد تھی۔ خلیفہ نے کہا کہ ان پناہ گزینوں پر بھی بعض ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اور یہ ایسی چیز ہے جو سویڈش سیاستدان کبھی نہیں کہتے۔

تقریب میں شامل ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ تقریب میرے لئے بڑی روح پرور ثابت ہوئی۔ آپ لوگوں کے مذہب کے متعلق پہلے میرا نظریہ بالکل اور تھا۔ میرے خیال میں **اگر لوگ خلیفہ کی باتیں سنیں تو دنیا کے حالات بدل جائیں۔**

ایک سویڈش مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آج کی تقریب ہر قسم کے لوگوں کو اپنے اندر سمو لینے والی تھی اور آج میں نے بہت کچھ سیکھا ہے۔ **خلیفہ کا خطاب بہت اثر رکھنے والا تھا** بلکہ میں تو کہوں گا کہ خلیفہ کے خطاب سے ہمیں امید بھی نظر آئی۔ میں بہت شکرگزار ہوں کہ خلیفہ ہمارے پاس آئے اور یہاں سویڈن کے مسائل کے بارہ میں ہماری رہنمائی فرمائی۔ مجھے بڑی خوشی ہے کہ انہوں نے صرف خطرے کی گھنٹی ہی نہیں بجائی بلکہ ہمیں محتاط ہونے کا کہا اور ہماری آنکھیں کھولیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بہت زبردست خطاب تھا۔

تقریب میں شامل ایک سویڈش مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

بہت روح پرور تجربہ تھا۔ جب مجھے مالمو کی بیت کے افتتاح کا دعوت نامہ ملا تو میں بہت متاثر ہوا کہ ...... نے آج مجھے دعوت دی ہے مگر خلیفہ کا خطاب سن کر میں پہلے سے دوگنا متاثر ہوا ہوں۔ **کیونکہ خلیفہ نے بڑی پُرحکمت، پیار محبت اور امن کی باتیں کیں۔**

ایک سویڈش مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مختلف لوگوں کو ایک جگہ جمع کرنا بہت ہی اعلیٰ مقصد ہے کیونکہ بہت سی تاریک طاقتیں لوگوں کو جدا کرنے اور ان کے درمیان فتنہ پیدا کرنے کی کوشش میں لگی ہوئی ہیں۔ میرے خیال میں آپ لوگ کامیاب ہوگئے ہیں۔ کیونکہ خلیفہ سے مل کر خلیفہ کا خطاب سن کر ہماری آنکھیں کھل گئی ہیں اور ہم نے بہت سی نئی باتیں سیکھی ہیں۔ اب ہم تعصب کو دور کریں گے کیونکہ آجکل (دین) کے متعلق بہت زیادہ تعصب پایا جاتا ہے اور بہت سے لوگوں کے علم میں ہی نہیں کہ جماعت احمدیہ کن اقدار کی نمائندگی کرتی ہے۔ پس جماعت احمدیہ مل کر ہی آپ کو پتہ چلتا ہے کہ آپ امن اور ہم آہنگی کا پیغام دنیا میں پھیلا سکتے ہیں۔

ایک سویڈش مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں اس تقریب میں شامل ہوکر اور خلیفہ کا خطاب سن کر بہت خوش ہوں۔ خلیفہ نے ایسے موضوعات پر بات کی ہے جن پر دوسرے مذہبی لیڈرز بات کرنے سے خوف کھاتے ہیں۔ انہوں نے کھل کر بتایا کہ جن لوگوں نے سویڈن میں آکر پناہ لی ہے ان سے لوگوں کی کیا توقعات ہیں۔ اسی طرح سویڈش لوگوں کی کیا ذمہ داری ہے اور ان کو ان پناہ گزینوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہئے؟ بڑی عمدہ تقریر تھی جس میں دونوں اطراف کی ذمہ داریاں بتائی گئیں کہ کس طرح پناہ گزینوں کو، لوگوں کو اور حکومت کو کام کرنا چاہئے جس سے ایک مستحکم اور پُرامن معاشرہ وجود میں آئے گا۔

تقریب میں شامل ایک سویڈش مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

ایک روحانی لیڈر کو سن کر بہت اچھا لگا جس نے میرے دل و دماغ کی باتیں کیں۔ خلیفۃ المسیح کے خطاب کے بعد میرے اندر نئی طاقت اور جوش آگیا ہے۔ ہمیں ان بحرانوں کا خاتمہ کرنا ہوگا جن کی زد میں دنیا آچکی ہے۔ اگر ہم محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں کا پیغام اپنائیں تو جنگ اور نفرت کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے پناہ گزینوں کے بحران پر ہم قابو پا سکتے ہیں۔

☆..................☆..................☆

برکات خلافت

خلافت نور سبحانی خلافت ماہ رحمانی
خلافت رحمت باری خلافت تاج روحانی

خلافت زندگی ہے مومنوں کی اور دولت ہے
خلافت دین و ایماں کی ہے کرتی خود نگہبانی

خلیفہ کی دعاؤں سے سکوں ملتا ہے ہم سب کو
اسی سے ہر گھڑی پاتے ہیں سارے فیض روحانی

رہیں گے جب تلک وابستہ اس سے ہم تہہ دل سے
ملیں گی رفعتیں ہم کو کریں گے ہم جہاں بانی

دعا مومن کی ہے یارب سدا ہم میں رہے قائم
خلافت احمدیت کی کہ جو ہے فضل ربانی

خواجہ عبدالمومن

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123414 میں فرحت ناز

زوجہ فضل احمد سعید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر محل ضلع و ملک ٹوبہ ٹیک سنگھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر 1لاکھ روپے (2)سونے کا رنگ 44ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 6ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔فرحت ناز گواہ شد نمبر1۔فضل احمد سعید ولد محمد سعید گواہ شد نمبر2۔طارق احمد طاہر ولد محمد یار

مسل نمبر123415 میں منعم بلال

ولد نعیم احمد اعجاز قوم چیمہ پیشہ طالب علم جامعہ جونیئر عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن TDA.MI Jagi ضلع و ملک لیہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منعم بلال گواہ شد نمبر1۔شاہد احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر2۔نعیم احمد اعجاز ولد غلام احمد

مسل نمبر123416 میں آنسہ پروین

بنت شبیر احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 171ٹی ڈی اے ضلع و ملک لیہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔آنسہ پروین گواہ شد نمبر1۔شبیر احمد ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر2۔شاہد احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر123417 میں شاہدہ پروین

بنت ناصر احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 171ٹی ڈی اے ضلع و ملک لیہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر1۔وقار احمد ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر2۔ شاہد احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر123418 میں ظفر اللہ

ولد مبارک احمد قوم چیمہ پیشہ زراعت عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 172ٹی ڈی اے ضلع و ملک لیہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زرعی زمین 4.5 ایکڑ 45لاکھ روپے واقع چک 172ٹی ڈی اے اور مبلغ 72000روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا ہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ظفر اللہ گواہ شد نمبر1۔حاجی محمد اسلم ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2۔محمد اشرف ولد بشیر احمد

مسل نمبر123419 میں فرحان احمد

ولد عبدالغفار قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 172ٹی ڈی اے ضلع و ملک لیہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرحان احمد گواہ شد نمبر1۔حاجی محمد اسلم ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2۔ محمد اسلم ولد احمد علی

مسل نمبر123420 میں نصیر احمد

ولد عبداللہ خان قوم چیمہ پیشہ مکینک عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 171ٹی ڈی اے ضلع و ملک لیہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زرعی زمین 1ایکڑ 12لاکھ روپے واقع چک 171ٹی ڈی اے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8ہزار روپے ماہوار بصورت ورکشاپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نصیر احمد گواہ شد نمبر1۔نعیم احمد اعجاز ولد غلام احمد گواہ شد نمبر2۔شاہد احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر123421 میں محسن شہباز علی

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ ہنر مند مزدوری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک اعظم ضلع و ملک لیہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8ہزار روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محسن شہباز علی گواہ شد نمبر1۔محمد منیر احمد شمس ولد محمد سلیمان گواہ شد نمبر2۔محمد افضل ولد ناصر احمد

مسل نمبر123422 میں شازیہ مقصود

زوجہ مقصود احمد قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک اعظم ضلع و ملک لیہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر 1لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔شازیہ مقصود گواہ شد نمبر 1۔مقصود احمد قمر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2۔محمد افضل ولد ناصر احمد

مسل نمبر123423 میں الطاف خان

ولد ناصر خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 648ج۔ب کوٹ غلام محمد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔الطاف خان گواہ شد نمبر1۔اسد محمود ظفر ولد محمد اشرف نور گواہ شد نمبر2۔ریاض احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر123424 میں سعید احمد

ولد منور حسین شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ستیانہ بنگلہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید احمد گواہ شد نمبر1۔منور حسین شاہ ولد شیر احمد شاہ گواہ شد نمبر2۔محمد قدیر حسین شاہ ولد محمد یوسف شاہ

مسل نمبر123425 میں انعم مجید

بنت مجید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک194ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔انعم مجید گواہ شد نمبر1۔مجید احمد ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر2۔نصیر احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر123426 میں ساجدہ پروین

زوجہ مجید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر194ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ 7مرلہ 2لاکھ روپے خانقاہ ڈوگراں اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ساجدہ پروین گواہ شد نمبر1۔ مجید احمد ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر2۔نصیر احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر123427 میں ناظر حسین

ولد عبدالغنی قوم وینس پیشہ ہنر مند مزدوری عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 219ر ب گنڈا سنگھ والا ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ 2.5مرلہ 2لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 8ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناظر حسین گواہ شد نمبر1۔حارث احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر2۔کامران احمد ولد ناظر حسین

ایم ٹی کے اہم پروگرام

17 جون 2016ء

5:15 am عالمی خبریں
5:35 am درس رمضان المبارک
6:00 am قرآن سب سے اچھا
6:25 am الصیام
7:35 am تلاوت قرآن کریم
8:30 am درس رمضان المبارک
8:50 am درس القرآن
10:30 am قرآن سب سے اچھا
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:50 am درس رمضان۔حدیث
12:15 pm یسرنا القرآن
12:30 pm منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:00 pm رمضان المبارک۔دینی وفقہی مسائل
2:05 pm انڈونیشین سروس
3:10 pm درس القرآن
5:00 pm خطبہ جمعہ Live
6:35 pm تلاوت قرآن کریم
6:50 pm یسرنا القرآن
7:05 pm بنگلہ سروس
8:10 pm درس رمضان۔حدیث
8:30 pm اسلامی مہینوں کا تعارف
9:20 pm خطبہ جمعہ 17 جون 2016ء
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
11:55 pm رمضان المبارک

18 جون 2016ء

12:20 am تلاوت قرآن کریم
1:30 am رمضان المبارک۔درس حدیث
2:00 am خطبہ جمعہ 17 جون 2016ء
3:20 am رمضان المبارک۔دینی وفقہی مسائل
4:25 am تلاوت قرآن کریم
5:30 am عالمی خبریں
6:15 am تلاوت قرآن کریم
7:25 am خطبہ جمعہ 17 جون 2016ء
8:45 am اسلامی مہینوں کا تعارف
9:40 am درس القرآن
11:00 am تلاوت قرآن کریم
12:00 pm درس
12:15 pm الترتیل
12:45 pm سٹوری ٹائم
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm خطبہ جمعہ 17 جون 2016ء
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm درس القرآن
5:30 pm سیرت النبی ﷺ
6:00 pm تلاوت قرآن کریم
6:15 pm درس
6:30 pm الترتیل
7:00 pm بنگلہ سروس
8:05 pm میدان عمل کی کہانی
9:00 pm راہ ہدیٰ Live
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm سیرت النبی ﷺ

ربوہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ

ربوہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ اور بغیر پروگرام کے لوڈشیڈنگ جاری ہے۔رمضان سے قبل نسبتاً بہتر شیڈول تھا اور اوقات بھی معین تھے مگر رمضان میں تو وقت بے وقت بجلی کی آنکھ مچولی کا سلسلہ قائم ہے۔سحر وافطار کے وقت بھی یہی حال ہے۔ٹرپنگ اس کے علاوہ ہے جس کی وجہ سے ربوہ اور ربوہ کے گردونواح کے لوگ شدید اذیت میں ہیں اور انہوں نے حکام بالا سے حکومتی وعدوں کے مطابق معین شیڈول کے ساتھ لوڈشیڈنگ کرنے کی اپیل کی ہے۔

ربوہ میں سحر وافطار وموسم 16 جون

انتہائے سحر	3:22
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
وقت افطار	7:18
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	39 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	29 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

16 جون 2016ء

7:25 am دینی وفقہی مسائل
9:45 am درس القرآن
3:40 pm درس القرآن
7:00 pm خطبہ جمعہ 10 جون 2016ء

طارق انٹیریئر
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
ملک سنٹر تحصیل چوک فیصل آباد روڈ چنیوٹ
طالب دعا: لیاقت علی 0331-7790690 0341-1563806

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
Ph:6212868 Res:6212867 Mob: 0333-6706870
میاں اظہر، میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

اشرف ماربل سٹور
سنگ مرمر وگرے نائٹ کے کتبہ جات بنانے کا با اعتماد مرکز
کالج روڈ بالمقابل جامعہ سینئر سیکشن ربوہ اقصیٰ چوک والے
شیخ حمید احمد: 0332-7063062 شیخ طارق جاوید: 0334-6309472

ورده فیبرکس
سیل۔سیل۔سیل
لان کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
ڈیجیٹل شرٹس پیس 1150/-
بوتیک شرٹ ڈیزائنرز 850/-
تمام برانڈز کی A Class Replica 1750/-
کلاسک لان 750/-
کرتے ہی کرتے، دوپٹے ہی دوپٹے
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

سمیع سٹیل انڈسٹریز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P۔C.R.C۔H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرایہ پر دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Jamil-Ur-Rehman
0321-4038045
Mohsin Rehman: 0321-8813557
Band Road Lahore. PH:042-37146613

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل: 0301-7961600 0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2016-17 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے **داخلہ فارم** دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

ہر سال کی طرح اس سال بھی سپیشل رمضان آفر

واش اینڈ ویر سوٹ مردانہ	800 والا	500 روپے میں
مردانہ سوٹ	800 والا	600 روپے میں
کھدر کا لیے اچھا سوٹ	800 والا	600 روپے میں
پرانکس کاٹن سوٹ	1000 والا	800 روپے میں
کاٹن رشید ٹیکسٹائل مل سوٹ	1400 والا	1000 روپے میں
کاٹن گل احمد سوٹ	1800 والا	1600 روپے میں
کلاسک لان پرنٹ 3P سوٹ	900 والا	700 روپے میں
کلاسک لان پرنٹ 3P سوٹ	1000 والا	800 روپے میں
پرنٹ لان شفون دوپٹہ 4P (سوہانی+گریس)	1200 والا	950 روپے میں
تمام برانڈز کی Replica سوٹ	2000 والا	1400 روپے میں
پرنٹ عربی لان سوٹ 2P	700 والا	500 روپے میں

نیز بوتیک کی تمام ورائٹی پر بھی سیل جاری ہے۔
نوٹ: ادارہ جات یا زیادہ مال کی خریداری پر **سپیشل ڈسکاؤنٹ**
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476213155:

رمضان المبارک کے موقع پر خصوصی پیکجز
سکائی نیٹ ورلڈ وائیڈ انٹرنیشنل
کینیڈا، آسٹریلیا، جرمنی، U.K کے پارسلوں کی ترسیل پر حیرت انگیز کمی۔پارسل ڈیلیوری 3 سے 4 دن میں سکائی کی رسید ہی اس کا Tracking نمبر ہے۔
سکائی نیٹ آفس اقصیٰ چوک ربوہ
جاوید اقبال: 0334-6365127,0476215744

خوشخبری
لوٹ سیل میلہ
انشاء اللہ مورخہ 17 جون بروز جمعۃ المبارک
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ

FR-10